اصلاح کرتے ہوئے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ آئندہ پرچے کے لوح کے صفحے پر ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کے نام کے ساتھ "جاری کردہ" کی بجائے "بیاد گار" کا لفظ بالالتزام شائع کیا جایا کرے گا اور جاری کنندہ کے طور پر محترم چوہدری مظفر حسین صاحب کا نام درج ہو گا ـــــ حال ہی میں ہمیں محترم چودھری صاحب کا ایک گرامی نامہ موصول ہوا ہے جس میں انہوں نے ایثار ذات کی ایک اچھی مثال قائم کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ "حکمت قرآن" کے جاری کنندہ کے بارے میں واقعاتی غلطی کی اصلاح ہو جانا ہی ان کے نزدیک کفایت کرتا ہے، پرچے کی لوح پر جاری کنندہ کے الفاظ کے ساتھ ان کا نام شائع کرنا غیر ضروری ہے۔ ہم محترم چودھری صاحب کی خواہش کے احترام میں ان کا نام اوپر کے صفحے سے حذف کر رہے ہیں۔ چودھری صاحب موصوف کا گرامی نامہ پیش خدمت ہے:

محترمی و مکرمی ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

حکمت قرآن کا شمارہ مارچ اپریل ۱۹۹۲ء موصول ہوا۔ شکر گزار ہوں کہ آپ نے حسب وعدہ حبیب اللہ قریشی مرحوم و مغفور کا مضمون شائع فرمادیا۔ مجھے اس مضمون کی اشاعت سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ بہت بہت شکریہ۔

اس شمارہ میں حکمت قرآن کے اندرونی سرورق پر میرا نام بطور جاری کنندہ شائع ہوا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ حکمت قرآن کا نام بھی میں نے تجویز کیا تھا اور اسے جاری بھی میں نے کیا تھا لیکن میں سرورق پر صرف "بیاد گار ڈاکٹر محمد رفیع مرحوم" کے الفاظ دیکھنے کا متمنی ہوں، میرے نام کی اشاعت غیر ضروری ہے ۔ سرورق پر اتنے سارے ناموں کی اشاعت ذوق سلیم پر گراں گزرتی ہے اور میرا Contribution بھی اتنا نہیں کہ یہ نام اہتمام سے دیا جائے ۔ آپ میرے ساتھ جو تعلق خاطر رکھتے ہیں میرے لئے وہی کافی ہے۔ چنانچہ میرے نزدیک ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں ہرگز کوئی اہمیت نہیں رکھتیں ۔ جو لوگ یہ پرچہ نکال رہے ہیں انہی کا نام آنا چاہیے یا پھر ڈاکٹر محمد رفیع الدین صاحب کا اور بس۔

والسلام مع الاکرام

نیازمند

مظفر حسین